قرآن و حدیث کا پیغام
عورتوں کے نام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یایها الذین امنو اقوا انفسکم واهلیکم نارا : التحریم ٦

''اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔''

جہنم اللہ کے سخت ترین عذاب کی جگہ ہے۔ دنیا کی پُرتعیش زندگی میں اس کے شدت عذاب کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جہنم میں جس شخص کو سب سے ہلکا عذاب دیا جائے گا اس کے پاؤں میں آگ کا جوتا پہنایا جائے گا۔ جس سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح کھولے گا۔'' (صحیح مسلم)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین کے مطابق جہنم میں مردوں کی نسبت عورتیں زیادہ ہوں گی۔ اگر سرور کائنات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے ان فرامین پر عمل کریں گی۔ جو بیان کئے جائیں گے تو اللہ کی رحمت سے جہنم سے بچ کر جنت میں جائیں گی۔ بڑے بڑے گناہ تو بہت زیادہ ہیں لیکن چند بڑے گناہ میں بیان کرتا ہوں تا کہ آج سے مسلمان فلاح پا جائیں۔

- **مردوں سے مشابہت:**

بڑے بڑے گناہوں میں سے عورت کا لباس زیب تن کرنے میں مردوں سے مشابہت اختیار کرنا ہے۔ جیسا کہ آج کل ہمارے معاشرے میں عورتیں پتلون پہنتی ہیں۔ گفتگو میں مردوں کا انداز اختیار کرنا، مردوں کی طرح بال کٹوانا، مردوں جیسے کپڑے پہننا وغیرہ شامل ہیں۔ اپنی عورتوں

کے بارے میں سیدنا عبداللہ بن عباس سے منقول ہے کہتے ہیں؛

"لعن النبی صلی صلی اللّٰہ علیه وآله وسلم المخنشین من الرجال و المتر جلات من النسآء" (الصحیح البخاری' کتاب اللباس)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتیں بننے والے مردوں پر اور مرد بننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ایک اور حدیث میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا؛

لعن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآله وسلم الرجل یلبس لبسة المراة والمراة تلبس لبسة الرجل) (مسند احمد ابوداؤد کتاب اللباس)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کا سا لباس پہنتے ہیں اور ایسی عورت پر جو مردوں جیسا لباس پہنتی ہیں۔"

اور وہ افعال جن کی بناء پر عورتیں لعنتی قرار پاتیں ہیں ان میں اظہار زینت اور نقاب کے نیچے سے زیورات اور موتیوں کو ظاہر کرنا بھی ہے اور عنبر اور کستوری وغیرہ کی خوشبو اور دیگر ایسی ہی رسوائی والی اشیاء کا استعمال کرنا بھی ہے۔

بے پردگی بھی ان آگ کی کنجیوں میں سے ایک ہے' جس کے باعث عذاب الیم اور ذلت عظیم واجب ہو جاتی ہے۔افسوس صد افسوس! آج کل ہمارے معاشرے میں بے پردگی کتنی عام ہو چکی ہے اور اس کی مختلف صورتیں کس قدر زیادہ ہو چکی ہیں۔جیسے پتلون پہننا' بالوں کی نمائش کرنا' ہاتھوں' ٹانگوں' گھٹنوں اور رانوں کو ننگا کرنا وغیرہ۔

بے پردگی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی؛

سرور کائنات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؛

(کل امتی یدخلون النة الا من ابی قیل من ابی قال من اطاعنی دخل الجنة ومن عصنی فقدابی)(صحیح البخاری)

"میری ساری امت جنت میں داخل ہو گی مگر جس نے جنت میں جانے سے انکار کر دیا

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے پوچھا انکار کون کرے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے جنت میں جانے سے انکار کر دیا۔"

اب دیکھیں کیا ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی تو نہیں کر رہے۔ حدیث پر غور فرمائیں۔ ابوحریز مولیٰ امیر المومنین حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے روایت کیا ہے۔ راوی کہتا ہے؛ "حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حمص میں لوگوں سے خطاب فرمایا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دوران خطبہ ذکر کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات اشیاء کو حرام قرار دیا وہ میں تمہیں پہنچائے دیتا ہوں اور تمہیں ان کاموں سے روک بھی رہا ہوں۔ وہ یہ ہیں نوحہ خوانی کرنا' شعر خوانی' تصاویر بنانا' بے پردگی کرنا' درندوں کی کھالیں' سونا اور ریشم پہننا" (مسند احمد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس خصلتوں سے نفرت کرتے تھے' ان میں ایک اظہار زینت بھی ہے۔ (سنن نسائی)

بے پردگی اہل دوزخ کی خصلت:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؛ "اہل دوزخ کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا۔ ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے کہ جن کے پاس گائیوں کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے' جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے اور دوسرا گروہ عورتوں کی ایسی جماعت ہوگی جو کپڑے پہنے ہوئے بھی عریاں ہوں گی اور وہ لوگوں کی طرف مائل ہونے والیاں اور لوگوں کی اپنی طرف مائل کرنے والیاں ہوں گی اور ان کے سر بختی اونٹنیوں کی جھکی ہوئی کوہانوں کی مثل ہوں گے۔ یہ جنت میں داخل نہ ہو سکیں گی بلکہ اس کی خوشبو تک نہ پائیں گی۔ حالانکہ اس کی خوشبو اتنے اتنے فاصلہ سے پائی جاتی ہے۔ (صحیح مسلم)

بے پردگی ابلیس کا طریقہ:

ابلیس کا طریقہ بے پردگی اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے؛

یبنی آدم لا یفتننکم الشیطن کما اخرج ابویکم من الجنة ...... الخ) (الاعراف:۲۷)

''اے اولادِ آدم! شیطان تم کو کسی خرابی میں نہ ڈال دے جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوایا تھا۔ اس کا لباس بھی اتروادیا تا کہ وہ ان کو ان کا بے پردہ بدن دکھائے وہ اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطان کو انہی لوگوں کا دوست بنایا ہے' جو ایمان نہیں لاتے۔''

معلوم ہوا کہ ابلیس ہی بے پردگی کا حکم دینے والا ہے تا کہ لوگ سیدھے راستے سے بھٹک جائیں اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت نہ کریں کیونکہ اگر لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کر لی تو اللہ ان کو جنت میں داخل کریں گے۔ لہٰذا ہمیں شیطان سے بچنا چاہیے۔

جوڑا اور وگ لگانا؛

آگ کی چابیوں میں سے جو آج کل عورتوں میں بکثرت پائی جاتی ہیں' ان میں سے چند درج ذیل ہیں؛

1۔ کسی اجنبی کے بالوں کو اپنے بالوں سے ملانا خواہ وہ بال کسی حیوان کے ہی کیوں نہ ہوں۔

2۔ ابروؤں اور بھوؤں کے سبھی یا چند بالوں کو ختم کرنا۔

3۔ رخساروں کو سرخ یا سبز بنانا۔

4۔ بعض دانتوں کو مساوی بنانا اور ان کے مابین خلا پیدا کرنا۔

5۔ عورت کا اپنی شرمگاہ کے ذریعے خرید وفروخت کرنا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا؛

(لعن اللہ الواصلة المستوصلة والواشمة والمستوشمة والنامصة والمتنمصة والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ (بخاری)

اللہ نے مصنوعی بال لگانے والی اور مصنوعی بال لگوانے والی پر لعنت فرمائی اور جسم

(بالخصوص چہرہ) گوندنے والی اور گوندوانے والی پر ابرو کے بال اکھیڑنے والی اور اکھڑ وانے والی پر اور مصنوعی حسن کے لئے دانتوں میں فاصلہ بنانے والیوں (یعنی) اللہ کی پیدائش کو تبدیل کرنے والیوں پر بھی لعنت فرمائی ہے۔

لوگو! آج تم اپنے آپ پر غور کرو کہ تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان ارشادات کی نافرمانی تو نہیں کرر ہے۔ اگر نافرمانی کرر ہے ہو تو فوراً اللہ سے توبہ کرو۔ اس سے پہلے کہ تم کو موت آجائے۔ شیطان بہت وسوسے ڈالے گا کہ یہ کام نہ کرو۔ لیکن آپ نے نہ اللہ کے قرآن کو چھوڑنا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین کو چھوڑنا ہے خدا کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ کل قیامت کے دن ہم کو رسوائی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اللہ ہم سب کو قرآن وحدیث پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حکیم محمد اشرف آزاد
ایم اے۔ بی ایڈ
فاضل جامعہ سلفیہ
فاضل طب والجراحت

اشرف دواخانہ

تمام جسمانی، روحانی اور نفسیاتی امراض کا علاج کیا جاتا ہے

اوقات مطب عصر تا عشاء

تشریف لانے سے پہلے فون پر وقت لیں

202 رب گٹی شرقی فیصل آباد
041-8043876
0321-6639310